الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 31440

تاریخ 8/27/2017

رابطہ نمبر

ای میل

نام حفیظ اللہ خان

پتہ چمن، بلوچستان

موضوع حلال وحرام

کاتب محمد ہاشم

مطلوب عمومی

اسلام علیکم محترم مفتي صاحب میں ایک الجھن میں پھنسا ہوں تعلیم ماسٹر کیاہے حنفي مسلک ہوں اس وقت سرکاري نوکري سے محروم ہوں حالانکہ ایک کلرک کي پوسٹ کیلئے تین دفعہ ٹیسٹ دیاہے تعلیم کو آپ مد نظر رکھیں اب ایک پرائیوٹ سکول میں پڑھاتاہوں بہت کم تنخواہ ملتي ہیں گھر کا بڑا خرچہ میرے ذمے ہے اب مجھے ایک نیم سرکاري .ادارہ BRSPبلوچستان رولر سپورٹ پروگرام جس میں وزیر اعظم کي ترقي فنڈ اور بیروني امداد شامل ہے سے چلتاہے میں گھروں کا معائنہ کرکے اپنے ادارے کو ڈیٹا بھیجتاہوں بعد میں ان کاجائز کام مثال صاف پاني یاصحت کیلئے کام کیاجائگا. مسلہ یہ ہے لوگ مجھے کہتے ہیں کہ آپ کي تنخواحرام ہے اگر مجھے سرکارے منصب مل جاے تو میں یہ کام چھوڑنے کو تیار ہوں آپ فرمائے یہ حقیر کیاکریں کیاواقعي میں حرام کماتاہوں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ ادارہ اور اسی طرح کے دیگر رفاہی ادارے جو مغربی امداد سے چل رہے ہیں جو پاکستان میں غرباء کے ساتھ تعاون اور دوسرے فلاحی کام کر رہے ہیں۔ مثلاً تعلیم۔ صحت یا دیگر ترقیاتی کام کر رہے ہیں، ان سے تعاون اور امداد حاصل کرنا اور انکے اداروں میں ملازمت اختیار کرنا فی نفسہ جائز ہے، بشرطیکہ ان سے اسلام اور مسلمانوں کو کسی قسم کا نقصان اور ضرر پہنچنے کا اندیشہ نہ ہو۔

وفی تکملۃ فتح الملہم: والذی یتخلص من مجموع الروایات ان الأمر فی الاستعانۃ بالمشرکین موکول إلی مصلحۃ الاسلام والمسلمین فان لم یؤمن علیہم من الفساد وکان فی الاستعانۃ بہم مصلحۃ فلا بأس بذلک إن شاء اللہ (إلی قولہ) أو یخاف منہم الفساد فلا یجوز الاستعانۃ بہم (ج ۳ ص ۲۶۹) واللہ أعلم بالصواب

محمد ہاشم عفا اللہ عنہ

از دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ عالمیۃ سائٹ کراچی ۱۴/۲

۷/ محرم الحرام

۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

دار الافتاء

۱۴۳۹ھ